اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

خیر خواہ اسلامی بہنوں کے 19 مدَنی پھول

(اگر آپ چاہتی ہیں کہ سب اطمینان سے درس و بیان سُنیں تو ان مَدَنی پھولوں کے مطابق اسلامی بہنوں کی خیر خواہی فرمائیے)

(1) ہر ذیلی مشاورت ذمہ دار اسلامی بہن اپنے ذیلی حلقے میں کم از کم ایک ایک خیر خواہ اسلامی بہن مقرر کر کے اس کی تربیت بھی کرے اور نگرانی بھی کہ جس کام کی پوچھ گچھ اور حوصلہ افزائی نہ کی جائے وہ "سُست" ہو کر بالآخر ختم ہو جاتا ہے۔

(2) خیر خواہ جتنی عمر رسیدہ، نرم گو اور ملنسار ہو گی اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اتنی ہی مفید ثابت ہو گی۔

(3) ہفتہ وار اجتماعات، تین روزہ سنتوں بھرے اجتماعات کی خصوصی نشست اور دیگر مختلف مواقع پر ہونے والے رِلے (Relay) اجتماعات، تربیتی اجتماعات ومَدَنی مشورے اور اجتماعِ ذکر و نعت وغیرہ میں اسلامی بہنیں مُنتَشِر یا باتوں میں مشغول نظر آئیں تو خیر خواہی فرمائیں۔

(4) ہفتہ وار اجتماعات میں ابتدا ہی سے 2 خیر خواہ اسلامی بہنیں اندرونی دروازے پر موجود رہیں جو (شرکاء کی تعداد کے مطابق مثلاً فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی میں 12) (بالخصوص نئی) آنے والیوں کا خیر مقدم کریں اور ان سے پُرتپاک طریقے سے ملیئے نیز سعادت سمجھتے ہوئے سنتیں سیکھنے کے لئے تشریف لانے والیوں کی چپلیں اُٹھایئے اور حکمتِ عملی کے ساتھ ایسی جگہ پر رکھئے کہ اب شیطان اگر سُستی دلائے بھی تو ناکام ہو۔ ہاں اگر مجبوری ہو تو آپ خود ہی اپنے ہاتھ سے اُن کی چپلیں دروازے تک پہنچایئے اور آیندہ تشریف لانے کی بھرپور درخواست کیجئے مگر ایسی زبردستی نہ کریں کہ آیندہ آنے ہی سے کترائے۔

(5) خیر خواہ کی بس یہی دُھن ہونی چاہیے کہ کوئی بھی سُننے اور سیکھنے سے محروم نہ رہے کہ سیِّدُنا کعبُ الاحبار رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، **"اگر علماء کی مجالس** (یعنی اہلِ علم کی صحبت و بیان کے اجتماعات) **کا ثواب لوگوں کو معلوم ہو جائے تو وہ اسکو پانے کے لئے ایک دوسرے سے لڑیں ہر حاکم اپنی حکومت اور دُکاندار اپنی دُکانداری چھوڑ دے"**۔ (احیاء علوم الدین، ج ۱، ص ۴۶۰، دار صادر بیروت)

(6) اگر کسی کے چہرے پر ناگواری کے آثار پائیں تو اِصرار نہ کیجئے اور اگر کوئی ناراض ہو یا غصّے میں آجائے تو ہاتھ جوڑ کر معافی مانگ لیجئے اور وہاں سے ہٹ جایئے۔

(7) آپ کی طرف سے ہرگز غصّے کا مُظاہرہ نہیں ہونا چاہئے۔

(8) یاد رہے: غصّے کے ساتھ کسی کو سمجھانے والی کی مثال اس عورت کی سی ہے جس نے برتن میں پانی بھرنا چاہا تو نادانی میں پہلے ہی سے اس کے پیندے میں سوراخ کر ڈالا!

(9) دورانِ اجتماع یا درس وغیرہ میں اگر مَدَنی ماحول سے منسلک اسلامی بہنیں اِدھر اُدھر گھوم رہی ہوں یا ٹولیاں بنا کر کھڑی ہوں، خواہ آپکی کتنی ہی بے تکلف سہیلیاں ہوں ان کو لہرا کر نمائشی انداز میں نہیں بلکہ عاجزی کے ساتھ انہیں **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کا مرتب کردہ کارڈ (اگر آپ کے پاس ہو) پڑھا دیجئے۔ ہرگز نہ **اُلجھیئے** بلکہ زبان سے بھی

کچھ نہ کہئے۔ اگر کارڈ نہ ہو تو نہایت ہی نرمی سے درخواست کیجئے۔ عاجزی اور نرمی کا اِسقدر مُظاہرہ فرمایئے کہ وہ آپ کے دردِ دین سے متأثر ہو کر بیٹھ کر بیان سننے کے لئے راضی ہو جائیں۔

(10) جو دورانِ بیان اٹھ کر جانے لگے اس کے پیچھے جا کر ہاتھ جوڑ کر آخِر تک بیٹھنے کی درخواست کیجئے، اگر نئی اسلامی بہن اس طرح چلی گئی تو سمجھو کہ اب یہ شاید ہی کبھی یہاں کا رخ کرے۔ لہٰذا اس کو بچانا بے حد ضروری ہے۔ اگر اس کو استنجاء یا وضو کی حاجت ہو تو اسکی رہنمائی کیجئے اور فارغ ہونے پر دوبارہ اجتماع میں لا بِٹھایئے۔

(11) اگر ممکن ہو تو خیر خواہ اسلامی بہنوں کی ذمہ داری ہر ہفتے باری باری لگائی جائے تاکہ یہ بھی اجتماع کی برکتیں حاصل کر سکیں۔

(12) اگر ہال کے بجائے کوئی صحن میں (گرمی یا آواز صاف نہ آنے کی وجہ سے) بیٹھنا چاہے تو بیٹھنے دیجئے۔

(13) دورانِ اجتماع بستے (اسٹال) وغیرہ پر شرکاء اجتماع کو وقت ضائع کرتا پائیں تو انہیں بھی سمجھایئے مگر کسی کی دل آزاری نہ ہونے پائے۔

(14) جن کو بطورِ خیر خواہ ذمہ داری ملی ہے اگر وہ جلدی نہ آسکیں یا ہفتہ وار اجتماع میں نہ پہنچ پانے کی مجبوری آپڑے تو اپنی ذمہ دار اسلامی بہن کی اجازت سے عارضی طور پر کسی اور کا تقرر فرما دیں۔

(15) حسبِ ضرورت اسلامی بہن خیر خواہ بن کر ثواب لُوٹ سکتی ہے ہاں ایک ہی وقت میں ہر ایک خیر خواہ نہ بن جائے۔

(16) اجتماعات وغیرہ کے بیچ میں کھڑی ہوئی اسلامی بہنوں کے بٹھانے کے لئے بعض اسلامی بہنیں **"بیٹھ جاؤ"، "بیٹھ جاؤ"** کی پکاریں ڈالتی ہیں یہ سخت نادانی ہے ایسے مواقع پر صرف ہاتھ کے اشارے ہی سے بٹھایا جائے۔

(17) باتیں کرنے والی اسلامی بہنوں کو خیر خواہ اشارے سے چُپ کروائے یہ نہ ہو کہ **"چُپ کرو! چُپ کرو!"** کے نعرے لگا کر خود ہی شور و غُل کا باعث بن جائے۔

(18) بہترین خیر خواہ وہ ہی ہے جو کسی کی دل آزاری کئے بغیر اجتماع کو اوّل تا آخر بات چیت کی آوازوں سے پاک رکھنے میں کامیاب ہو جائے۔

(19) **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ اور **مرکزی مجلس شوریٰ** کی طرف سے آنے والے تمام مَدَنی پھولوں و اصولوں پر عمل کرنے والی ہو۔

مدَنی مشورہ: مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسالے **"احترامِ مُسلِم"** اور **"حُسنِ اَخلاق"** کا مطالعہ کرنے سے مدنی فوائد حاصل ہوں گے۔

دُعائے عطار: یا اللہ عَزَّوَجَلَّ پابندی سے خیر خواہی کرنے والیوں، خیر خواہوں کا بُرا نہ منانے والیوں اور بغیر کسی کے کہے پابندی کے ساتھ چُپ چاپ بیان سُننے والیوں، ان سب کو اور مجھے جنت الفردوس میں اپنے پیارے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا پڑوس عطا فرما۔

اٰمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم

مرکزی مجلسِ شوریٰ

(اپنی ڈائری میں چسپاں کر لیجئے) (دعوتِ اسلامی)